(537)

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل

ایڈیٹر غلام نبی
قادیان دارالامان
ٹیلیفون نمبر ۱۹

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم چہار شنبہ | مطابق ۷ جون ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۲۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہشتی مقبرہ
یعنی
جماعت احمدیہ کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ

نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ اُنْزِلَ فِیْهَا کُلُّ رَحْمَةٍ
(المسیح الموعود)

ہر انسان کی موت کا وقت معین ہے مگر کوئی شخص یہ نہیں جانتا۔ کہ کب اُسے قضا و قدر کے آگے سر تسلیم خم کر کے خدا تعالےٰ کے دربار میں حاضر ہونا پڑے بسا اوقات لمبی امیدیں انسان کو اس غلط فہمی میں مبتلا رکھتی ہیں۔ کہ ابھی کافی عمر پڑی ہے۔ مگر اچانک حادثات اور غیر متوقع آفات جن کا کسی شخص کو علم نہیں ہوتا۔ اس غلط فہمی کو دور کر دیتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ حقیقت اپنی تحریرات اور ملفوظات میں بارہا بیان فرمائی ہے۔ اور جماعت کو متعدد مرتبہ حضور نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ دنیائے فانی سے اپنا دل مت لگائے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضور نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم سب کے سب عمر کی ایک تیز رفتار گاڑی پر سوار ہیں۔ اور مختلف مقامات کے ٹکٹ ہمارے پاس ہیں۔ کوئی دس برس کی منزل پر اتر جاتا ہے۔ کوئی بیس کوئی تیس اور بہت ہی کم اسّی برس کی منزل پر۔ جبکہ یہ حال ہے۔ تو پھر کیسا بدنصیب وہ انسان ہے۔ کہ وہ اس وقت کی۔ جو اس کو دیا گیا ہے۔ کچھ قدر نہ کرے۔ اور اس کو ضائع کر دے۔ کسی کو کیا معلوم ہے۔ کہ ظہر کے بعد عصر کے وقت تک زندہ رہے۔ بعض وقت ایسا ہوتا ہے۔ کہ یک دفعہ ہی دوران خون بند ہو کر جان نکل جاتی ہے۔ بعض دفعہ چنگے بھلے آدمی مر جاتے ہیں۔ وزیر محمد حسن خان صاحب ہوا خوری کر کے آئے تھے۔ اور خوشی خوشی زینہ پر چڑھنے لگے۔ ایک دو زینہ چڑھے ہوں گے۔ کہ چکر آیا۔ بیٹھ گئے۔ نوکر نے کہا۔ کہ میں سہارا دوں۔ کہا نہیں۔ پھر دو تین زینہ چڑھے۔ پھر چکر آیا۔ اور اسی چکر کے ساتھ جان نکل گئی۔ ایسا ہی غلام محی الدین کونسل کشمیر کا ممبر یکدفعہ ہی مر گیا۔" (الحکم جلد ۴ نمبر ۴۶)

اسی طرح ایک اور موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اُن لوگوں پر مجھے تعجب آتا ہے جو زندگی پر اعتبار کرتے ہیں۔ بعض دفعہ انسان پر آنی موت وارد ہوتی ہے ایک شخص بڑے مرزا صاحب کے پاس آیا۔ انہوں نے اس کی نبض دیکھ کر کہا۔ کہ فوراً گھر چلے جاؤ۔ اور پاس والوں کو کہا۔ کہ اگر کسی نے مردہ چلتا ہوا دیکھنا ہو تو اس کو دیکھ لے۔ وہ گھر پہونچکر فوراً مر گیا۔ ایسا ہی خلیفہ محمد حسین پٹیالہ والے کچہری سے گھر جا کر ایک زینہ پر گرے اٹھے۔ اور دوسرے پر گرے۔ اور جان نکل گئی۔" (بدر ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۵ء)

غرض انسانی زندگی نہایت ناپائدار ہے اور کوئی انسان دعوے سے نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ اتنے عرصہ تک ضرور زندہ رہے گا۔ جب حال یہ ہے۔ تو کس قدر کوتاہ اندیش ہے وہ شخص۔ جو ذخیرہ آخرت کو فراہم کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اور اس دنیا کے مالوفات سے اس طرح دل لگا کر بیٹھا ہے۔ کہ گویا اس نے کبھی مرنا ہی نہیں؟

تعجب اور ہزار تعجب کہ انسان قریباً روزانہ دوسروں کو مرتے دیکھتا۔ اُن کے جنازے پڑھتا۔ اور انہیں اپنے سامنے زمین میں مدفون ہوتے دیکھتا ہے مگر اسے یہ خیال نہیں آتا۔ کہ ایک دن اس کی بھی یہی حالت ہونے والی ہے۔ کاش لوگ سمجھتے۔ کہ عیشِ دُنیا کو ہرگز بقا نہیں کاش وہ سمجھتے۔ کہ ؎

اِک دن تمہارا لوگ جنازہ اٹھائیں گے
پھر دفن کر کے گھر میں تاسف سے آئیں گے

مگر بہت تھوڑے ہیں۔ جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ مگر ایک مومن اور احمدی مومن کی یہ حالت نہیں ہونی چاہیئے:۔

پس جب موت کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ اور ہر انسان کے لئے اس راستہ سے گزرنا یقینی ہے۔ تو کیا آپ نہیں چاہتے۔ کہ جب آپ اس دنیا کو چھوڑ کر اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہوں تو آپ کی رُوح کو انعامات الٰہیہ سے نوازا جائے۔ اور آپ کو اللہ تعالےٰ کا قرب اور اس کی محبت کا مقام نصیب ہو۔ اگر چاہتے ہیں۔ اور سچے دل سے یہ خواہش رکھتے ہیں۔ تو آیئے۔ ہم آپ کو اس کا طریق بتائیں:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کی وحی کے ماتحت مقبرہ بہشتی قائم فرمایا۔ اور اس کے متعلق خدا تعالےٰ نے حضور کو

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

۸۴۳	ایک صاحب	لکھنؤ	۸۶۴	محمد لطیف صاحب	ضلع گورداسپور
۸۴۴	ایک صاحب	امرتسر	۸۶۵	فتح محمد صاحب	"
۸۴۵	دیوان صاحب معہ		۸۶۶	محمد یوسف صاحب	"
۸۴۹	اہل وعیال ۵ کس	جموں	۸۶۷	غلام احمد صاحب	"
۸۵۰	عبدالجبار صاحب	کشمیر	۸۶۸	محمد حسین صاحب	"
۸۵۱	عزیز الدین صاحب	ضلع گورداسپور	۸۶۹	عبدالمجید خان صاحب	"
۸۵۲	فضل احمد صاحب	سرگودھا	۸۷۰	محمد شریف صاحب	"
۸۵۳	عمرائی بیگم صاحبہ	"	۸۷۱	سردار محمد صاحب ولد سجاول دین صاحب	"
۸۵۴	کرم بی بی صاحبہ	ضلع گورداسپور	۸۷۲	مراد بی بی صاحبہ	"
۸۵۵	محمد داؤد اسلام صاحب	میمن سنگھ بنگال	۸۷۳	عبدالکریم صاحب	"
۸۵۶	ثناء اللہ خانصاحب	پوری	۸۷۴	کرم دین صاحب	"
۸۵۷	فضل داد صاحب	نواب شاہ سندھ	۸۷۵	Kasi Mullik	ندیا بنگال
۸۵۸	سردار محمد صاحب ولد عبدالرحمٰن صاحب	ضلع گورداسپور	۸۷۶	شیخ بدرالدین صاحب	"
۸۵۹	عبدالرشید صاحب	"	۸۷۷	Sheikh Daghu	"
۸۶۰	سعید احمد خان صاحب	"	۸۷۸	" Kaloo	"
۸۶۱	محمد شفیع صاحب	"	۸۷۹	" Aulad	"
۸۶۲	فضل بی بی صاحبہ	"	۸۸۰	" Munshi	"
۸۶۳	فقیری بی بی صاحبہ	"	۸۸۱	" Faraz	"
			۸۸۲	Md. Sone Mian	ڈھاکہ

متعدد بشارات دیں۔ چنانچہ فرمایا کہ یہ کوئی رحمت ایسی نہیں جس سے اس قبرستان میں مدفون ہونیوالوں کو حصہ نہیں ملے گا۔ اس سے بآسانی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس مقبرہ میں دفن ہونے والے کس قدر خوش قسمت ہیں۔ اور ان کی ارواح طیبہ کس طرح اللہ تعالٰے کے سایۂ فضل و رحمت میں آچکی ہیں۔

مقبرہ بہشتی کا یہ دروازہ بند نہیں ہوا بلکہ آج بھی کھلا ہے۔ اور اس دروازہ میں داخل ہونے والے آج بھی داخل ہو رہے ہیں۔ کیونکہ اس کے متعلق یہ بشارت موجود ہے۔ کہ جو لوگ اس میں دفن ہوں گے۔ وہ یقینی اور قطعی جنتی ہیں۔ اب گو موت کا صدمہ نہائت تلخ ہوتا ہے۔ لیکن اگر وفات کے بعد کسی کا جسد اس خاک پاک میں مدفون ہو جاتا ہے۔ تو یہ امر بھی اعزا کے لئے بہت حد تک موجب تسکین ہوتا ہے۔

پس اس مقبرہ میں تدفین نہ صرف مرنے والے کی عزت و تکریم کا باعث ہے۔ بلکہ پسماندگان کے لئے بھی ایک گونہ مسرت کا موجب ہے اور خوش قسمت ہیں بہت بڑے خوش قسمت وُہ لوگ ہیں جنہوں نے وصیت کی اور جو باقاعدگی اور مداومت سے چندہ وصیت ادا کرتے رہتے ہیں مگر کس قدر تعجب کا مقام ہے کہ اتنی بڑی نعمت سے جماعت کا بہت بڑا حصہ ابھی تک محروم ہے۔ اور باوجودیکہ تحریک وصیت پر چونتیس برس گزر چکے ہیں ابھی تک موصیوں کی تعداد چند ہزار تک پہنچی ہے۔

پس ہر ایک مخلص احمدی کا فرض ہے کہ نہ صرف خود وصیت کرے بلکہ اپنے عزیزوں دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی وصیت کرنے کی تحریک کرے۔ نظارت مقبرہ بہشتی اس کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہونچانے کے لئے تیار ہے۔ مجوزہ فارم بھی جن پر وصیت تحریر کی جاتی ہے وہیں سے مل سکتے ہیں صرف ہمت اور ارادہ کی ضرورت ہے پس اٹھو اور اپنے لئے جیتے جی جنت میں گھر بنالو۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے تحریک جدید سال پنجم کی رقم عنایت فرمادی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والوں کے متعلق ۷ راپریل اور ۵ رمئی کے خطبات میں جو ارشادات فرمائے ان سے واضح ہے۔ کہ تحریک جدید کی فوج میں شامل ہونے والوں کو اپنے وعدے کی رقم جلد سے جلد ادا کرنی چاہیئے۔ خواہ اسکے لئے کوئی تنگی بھی برداشت کرنی پڑے۔

وہ احباب جنہوں نے سال پنجم کا وعدہ تو کیا۔ مگر ابھی تک اسے پورا کرنے کی طرف توجہ نہیں کی۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے وعدہ سال پنجم کی رقم دو ہزار اٹھاسی روپیہ جس کی تفصیل شائع کی جاچکی ہے۔ عنایت فرمادی ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ حضور کی اقتدا میں اپنے وعدوں کو سو فیصدی پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور کوشش کریں۔ کہ ان کا وعدہ جون میں پورا ہو جائے

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

ماسٹر محمد حسن صاحب تاج کہاں ہیں؟

ماسٹر محمد حسن صاحب تاج کچھ عرصہ سے لاپتہ ہیں ان کے اہل وعیال کو اخراجات کی سخت تنگی ہے۔ ماسٹر صاحب کی نظر سے یہ سطور گزریں تو [illegible] اور اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ تاکہ [illegible] قادیان

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۵ جون (بذریعہ ڈاک) سندھ سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز کے متعلق جو اطلاع موصول ہوئی ہے وہ مظہر ہے کہ نقرس کا درد کم ہے۔ اور ورم میں بھی تخفیف ہے۔ لیکن ابھی تک ایسی حالت نہیں کہ حضور چل پھر سکیں احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا کرتے رہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سر درد ناساز ہے احباب دُعائے صحت کریں۔

آج بعد نماز مغرب مسجد اقصٰے میں حضرت سید محمد اسحاق صاحب کی صدارت میں خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک کا جلسہ ہوا جس میں مولوی عبدالاحد صاحب اور عبداللہ خان صاحب اختر جتوئی نے حفظان صحت پر تقریریں کیں۔ آخر میں صاحب صدر نے اس سلسلہ میں ضروری ہدایات بیان فرمائیں۔

مرزا برکت علی صاحب خانقین (عراق) کے ہاں ۱۰ ربیع الاول کو بچہ پیدا ہوا جو مکرم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کا نواسہ ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے الطاف احمد نام تجویز فرمایا۔ خدا تعالٰے مبارک کرے۔

انوار آسمانی کی پُر کیف تجلّیات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضمیر اور اعمال میں یگانگت

ہر وُہ شخص جو الٰہی قرب کا متمنی ہوتا ہے۔ وُہ اس مقام کو حاصل کرنے کے لئے جب صدقِ دل سے جدوجہد کرتا ہے۔ تو اسے اپنے باطن میں ایک نور محسوس ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے وُہ سمجھ لیتا ہے۔ کہ میرا قدم صحیح راستہ پر ہی ہے۔ یہ نور گو مختلف صورتوں اور اشکال میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ مگر اس کی پہلی تجلّی یہ ہوتی ہے۔ کہ اس کی ضمیر اور اعمال میں یگانگت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح وُہ اس جلن اور سوزش سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ جو بعض دفعہ اعمال اور ضمیر کے عدم اتحاد کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور بظاہر تو انسان کہہ رہا ہوتا ہے۔ کہ میں نے بڑا اچھا کام کیا۔ مگر اندرونی طور پر ضمیر اُسے ملامت کر رہی ہوتی ہے۔ اور کہتی ہے۔ کہ تو نے بہت بُرا کیا۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں اسلام کا ذکر کرتے ہُوئے فرماتا ہے۔ رُبَمَا یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین کہ تم ہم سے کیا پوچھتے ہو۔ کہ اسلامی احکام پر چلنے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ تم کفار سے پوچھ دیکھو۔ وُہ بھی بعض دفعہ حسرت بھرے دل سے کہہ اُٹھتے ہیں کہ کاش ایسی تعلیم ہمارے پاس ہوتی گویا ان کی تعلیم ان کی ضمیر کو مطمئن نہیں کر سکتی۔ مگر اسلامی تعلیم نہ صرف مومنوں کو ثلج قلب عطا کرتی ہے بلکہ دوسرے بھی اس ثلج کو رشک کی نگاہوں سے دیکھنے لگ جاتے ہیں یہ پہلا تغیر ہے جو ایک نیک شخص کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔ اور وُہ ضمیر کے عذاب سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے اعمال نیکی کے قالب میں ڈھل جاتے ہیں ؞

تکبّر سے نجات

دوسرا تغیر ایسے شخص کے قلب میں یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ نیکی کا کام کر کے یا کسی بدی سے بچ کر اس کے دل میں تکبر پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ وُہ ہر نیکی کو اللہ تعالےٰ کا احسان سمجھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں نیکیوں پر فخر کرنے سے منع کرتے ہُوئے فرماتا ہے۔ ھو اعلم بکم اذ انشاکم من الارض و اذ انتم اجنۃ فی بطون امھاتکم۔ فلا تزکوا انفسکم ھو اعلم بمن اتقیٰ (سورۃ النجم) کہ خدا نے جب تمہیں زمین میں سے پیدا کیا۔ اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بصورت جنین تھے۔ اس وقت سے تمہیں خوب جانتا ہے۔ پس تم اپنے آپ کو پاک مت کہو۔ وُہ آپ جانتا ہے۔ کہ تم میں سے کون پاک ہے۔ اسی طرح فرماتا ہے مومن وہ ہیں۔ الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ ثم لایتبعون ما انفقوا منًّا ولا اذیً لھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون جو اپنے اموال کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ تو کرتے ہیں۔ مگر احسان نہیں جتلاتے اور نہ تکبر میں مبتلا ہو کر دوسرے کو تکلیف پہونچاتے ہیں ؞

پس قرب الٰہی کے راستہ میں دوسری مشعل یہ روشنی ہوتی ہے کہ نیکیوں پر عُجب یا فخر کے خیالات کا پیدا ہونا بالکل رُک جاتا ہے ؞

رضاء الٰہی کے حصُول کے لئے بے تابی

تیسرا تغیر انسانی قلب میں یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ مخلوق سے اس کی نگاہ کلیتہً اٹھ جاتی ہے۔ وُہ نیکیاں کرتا ہے۔ مگر ریا یا شہرت کے لئے نہیں۔ بلکہ محض اس لئے کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور وُہ دُنیا کی ہر نعمت چھوڑنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کا خدا اُسے مل جائے۔ اللہ تعالےٰ اس مقام کا قرآن کریم میں ان الفاظ میں ذکر فرماتا ہے۔ کہ تراھم رکعًا سجدًا یبتغون فضلًا من اللہ و رضوانا۔ کہ مومن رکوع و سجود کرتے اور عبادات کو بحسنِ تام بجالاتے ہیں۔ مگر لوگوں کے دکھانے کے لئے نہیں۔ بلکہ محض رضاء باریتعالیٰ کے حصُول کے لئے۔ اسی طرح فرمایا۔ الذین اخرجوا من دیارھم و اموالھم یبتغون فضلًا من اللہ و رضوانا و ینصرون اللہ و رسولہ اولئک ھم الصادقون کہ وُہی لوگ اپنے دعوئ ایمان میں سچے ہیں۔ جو وطنوں سے بے وطن کئے گئے۔ اپنی جائدادوں سے علیحدہ کئے گئے۔ مگر انہوں نے ان تمام تکالیف کو برداشت کیا۔ تاکہ ان کو اللہ تعالےٰ کی رضاء حاصل ہو غرض وُہ اللہ تعالےٰ کی رضاء کا بھوکا ہوتا ہے۔ اور ہر کام کے کرتے وقت اس کے مدنظر صرف رضائے الٰہی رہتی ہے۔ اس سے ہر سالک یہ اندازہ لگا لیتا ہے۔ کہ وُہ قرب الٰہی کے راستہ پر ہی جا رہا ہے۔ ادھر اُدھر بھٹک نہیں رہا ؞

خدا تعالےٰ کا نام سُنکر جوش فرو ہو جانا

چوتھا تغیر انسانی قلب میں یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ خواہ وُہ کتنے ہی جوش کی حالت میں ہو۔ خدا تعالےٰ کا نام سُنکر اس کا دل ڈر جاتا ہے۔ اور وُہ فوراً یہ سوچنے لگ جاتا ہے۔ کہیں میرا قدم غلط راہ پر تو نہیں جا رہا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم و اذا تلیت علیھم اٰیاتہ زادتھم ایمانًا و علیٰ ربھم یتوکلون۔ کہ مومن وُہی ہیں۔ جن کے سامنے جب اللہ تعالےٰ کا نام لیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔ اور جب اس کے نشانات کا ان کے پاس ذکر ہوتا ہے۔ تو ان کے ایمان زیادہ قوی ہو جاتے ہیں۔ اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہُوئے آگے کی طرف اپنا قدم بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ اسی طرح فرمایا۔ و بشر المخبتین الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم۔ کہ ان عاجزی کرنے والے بندوں کو خوشخبری دے جو خدا کے ذکر پر ڈر جاتے ہیں۔ پھر فرمایا اللہ نزّل احسن الحدیث کتابًا متشابھًا مثانی تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربھم ثم تلین جلودھم و قلوبھم الیٰ ذکر اللہ (زمر) کہ خدا تعالےٰ نے وہ کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر قسم کی اچھی باتوں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اور جس میں تقویٰ اور ہدایت کی نصائح کو بار بار دہرایا گیا ہے۔ ان آیات کے سننے سے جو لوگ اپنے دل میں خشیت اللہ رکھتے ہیں کانپ اُٹھتے ہیں۔ پھر وُہ اللہ تعالےٰ کی محبت میں گداز ہو کر گر پڑتے ہیں اور ان کے قلوب اپنے رب کی طرف پوری طرح متوجہ ہوتے ہیں۔ غرض یہ چوتھی کیفیت ہے۔ جو ایک مومن کے دل میں اس وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب وہ راہِ سلوک طے کر رہا ہوتا ہے ؞

ہمدردیٔ مخلوق کا جذبہ

پانچواں تغیر انسانی قلب میں یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کے دل میں لوگوں کی ہمدردی اور محبت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اور ان کی نجات کا فکر اسے کھائے جاتا ہے گویا لعلک باخع نفسک الا یکونوا مومنین کا پرتو اس کے قلب پر بھی پڑتا اور وُہ اشاعت اسلام اور لوگوں کو ضلالت سے نکالنے کے لئے بیتاب رہنے لگتا ہے۔ اللہ تعالےٰ مومنوں کو فرماتا ہے کنتم خیر امۃ اخرجت للناس کہ تم خیر امت ہو۔ جو لوگوں کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو اور تمہارا کام یہ ہے کہ تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر تم امر بالمعروف اور

نہی عن المنکر سے کام لو۔ غرض وہ ہمدردی خلق اللہ [illegible] اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور [illegible] اس کا مقصود ہوتا ہے ؞

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سماٹرا میں تبلیغ اسلام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ماہ میں ایک کتاب تصدیق المسیح نامی شائع کی گئی ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل فصول ہیں۔

(۱) حالت زمانہ (۲) ضرورت مامور اور اس کی آمد (۳) ہر مامور کو ماننا ضروری ہے۔ (۴) خدا کے مرسل کی مخالفت اور اس کی حقیقت (۵) حضور کے دعاوی (۶) آپ کے مختلف مراتب اور نام (۷) ان مراتب اور اسماء کی حکمتیں اور معجزات مسیح موعود (۸) چند سوالات ضروریہ کے جوابات (۹) حضور کی صداقت کے دلائل اور برکات (۱۰) خاتم النبیین کی تفسیر (۱۱) کیا عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں؟

اس کتاب کی چھپوائی پر جماعت کا ڈیڑھ سو روپیہ خرچ آیا ہے۔ اور ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوئی ہے۔ حجم ۸۸ صفحات ہے۔ اس کتاب کی فروخت اور اس کی قیمت کی وصولی کے لئے ایک خاص شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ جسے نظارت تالیف تصنیف کے افراد سے کہا جا سکتا ہے۔ اور دراصل اسی شعبہ نے یہ کتاب چھپوائی ہے۔ اگر یہ شعبہ کامیاب ہو گیا تو انشاء اللہ باقی کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام وغیرہ کی اشاعت کا بھی انتظام با آسانی ہو سکے گا۔ اس شعبے نے تمام شائع شدہ ملایا زبان کا لٹریچر جمع کرنے کا انتظام کیا ہے۔

اس ماہ میں یوم التبلیغ بھی آیا جس میں حتی الوسع سب دوستوں نے حصہ لیا۔ بعض تو ۶۰-۶۰ میل پیدل کا سفر طے کر کے اپنے دوستوں کو تبلیغ کرنے گئے۔ اور بعض میدان شہر میں ہی تبلیغ کرتے رہے۔ میں یہاں کے عیسائیوں کے ہاں گیا۔ اور چار گھنٹے متواتر گفتگو ہوتی رہی۔ انہوں نے پھر تبادلہ خیالات کا وعدہ کیا۔

اس کے علاوہ ایک عیسائی مجلہ نے عیسائیت اور اسلام کے مقابلہ پر ایک مضمون چار نمبروں میں لکھا جس کا جواب اسی دن شروع کیا گیا۔ اور بعد میں ۲۵ صفحات کا ایک مضمون لکھا گیا جو اپنے مجلہ "اسلام" میں اشاعت کے لئے بھجوا دیا گیا ہے۔ ماہ فروری میں رسالہ "اسلام" چھاپہ خانہ کی خرابی کی وجہ سے شائع نہیں ہو سکا۔ اب ماہ مارچ میں دو ماہ کا اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔

یوم التبلیغ میں پرانے اشتہار ۲۰۰ کی تعداد میں توحید الٰہی کے مضمون کے شائع کئے گئے۔ اور جماعت پاڈانگ نے پبلک جلسہ کر کے تبلیغ کا انتظام کیا۔

اس عرصہ میں چار لیکچر مردوں میں اتوار کی رات کو اور ۴ لیکچر بچوں میں اور چار خطبات جمعہ پڑھے گئے۔ اسباق کی تعداد ۶۰ سے اوپر ہے۔ علاوہ ازیں اس عرصہ میں ۹۰ کے قریب لوگوں کو تبلیغ ہوئی جن میں حکومت کے عہدیدار اساتذہ مدارس سرکاری عمار ایڈیٹر اخبار "میدان اسلام" اور چھاپہ خانہ کے بعض لوگ شامل ہیں۔

پہلے لوگ ہمارا بائیکاٹ کرتے تھے مگر اب خدا کے فضل سے یہاں کی مشہور انجمن "الجمعیۃ الوصلیہ" کے مجلہ ماہانہ کے ایڈیٹر میرے پاس دارالتبلیغ میں مضمون مانگنے کے لئے آیا۔ جو ایک اسلامی مسئلہ سے تعلق رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ اس نے عیسائیت کے متعلق کئی باتیں پوچھیں اور یہ بھی کہا کہ مجلہ گزشتہ ماہ میں میں نے آپ کے مضمون سے بعض اقتباسات اپنے اخبار میں درج کئے ہیں اور جاتی دفعہ کہہ گیا کہ آپ کی ملاقات سے میرے معلومات میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

اس عرصہ میں چار آدمیوں کی موجودگی میں ایک عالم سے گفتگو ہوئی جس پر اچھا اثر ہوا۔ اور اس گفتگو کے بعد وہ سب لوگ پھر دارالتبلیغ میں آئے۔ اور دو گھنٹے کے قریب گفتگو کرتے رہے اور مزید تحقیق کا وعدہ کیا۔

اس عرصہ میں ۱۲ آدمیوں کی حاضری میں ایک پادری سے بھی گفتگو ہوئی۔ اس نے مباحثہ کا چیلنج دیا تھا جب اس سے خط و کتابت شروع ہوئی تو اس نے اپنے پہلے ہی خط میں لکھ دیا۔ "میں آپ سے گفتگو کرنے کے لئے تیار نہیں۔ کیونکہ آپ جماعت احمدیہ قادیان کے خیالات کے آدمی ہیں۔"

یہ خط بھی اس بات کی ایک دلیل ہے کہ احمدیت کو خدا نے دجال کا سر کچلنے کے لئے قائم کیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس عرصہ میں درس حدیث شریف قرآن کریم اور کشتی نوح بھی جاری رہا۔

خاکسار محمد صادق احمدی میدان

تحریک چندہ خاص سال دوم

احباب کو معلوم ہوگا کہ انجمن کا مالی بوجھ ہلکا کرنے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء میں فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ایک لاکھ روپیہ چندہ خاص کے ذریعہ تین سالوں میں اس طرح جماعتوں سے وصول کیا جائے کہ

سال اول	۳۹-۱۹۳۸ء میں	۱۵ ہزار روپے
" دوم	۴۰-۱۹۳۹ء	" ۳۵ "
" سوم	۴۱-۱۹۴۰ء	" ۵۰ "

سال اول میں چندہ خاص کے لئے ۱۵ ہزار روپے کی تحریک کی گئی تھی۔ اب سال دوم کے لئے حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۳۵ ہزار روپے کی تحریک کی جاتی ہے۔

۳۵ ہزار روپیہ چندہ خاص کی شرح ایک ماہ کی آمد پر پندرہ فی صدی بنتی ہے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت مقامی سے درخواست ہے کہ امسال جماعت کے ہر ایک فرد سے ایک ماہ کی آمد یا اوسط آمد پندرہ فی صدی شرح سے یکمشت یا بصورت اقساط دوران سال میں وصول کر کے بھجوایا جائے۔ ترسیل زر کے وقت کوپن پر لکھ دیا جائے "چندہ خاص سال دوم" اگر کسی دوست نے گزشتہ سال کا چندہ خاص ادا نہ کیا ہو جس کی شرح ایک ماہ کی آمد پر ساڑھے چھ فی صدی بنتی تھی یا پورا ادا نہ کیا ہو۔ تو اس کو بھی دوران سال میں وصول کر کے بھجوایا جائے۔ مگر اس کے ساتھ چندہ خاص سال اول لکھا جائے

چونکہ اس چندہ خاص کے ذریعہ صدر انجمن کا خاص بار ہلکا کرنا مقصود ہے جس کی بناء پر صدر انجمن سخت مالی مشکلات میں سے گزر رہی ہے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اس چندہ کی فراہمی کے لئے غیر معمولی کوشش فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ہر ایک جماعت کے ذمہ از روئے بجٹ چندہ خاص کی جو رقم واجب ہوتی ہے۔ اس کی اطلاع جماعتوں کو بجٹ چندہ لازمی کے ساتھ دی جا رہی ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

دارالانوار کمیٹی کا قرعہ بابت ماہ مئی ۱۹۳۹ء

حصہ داران دارالانوار کمیٹی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قرعہ بابت ماہ مئی ۱۹۳۹ء صوفی مطیع الرحمن صاحب مبلغ کے نام کا نکلا ہے۔ ریزولیوشن نمبر ۹۹ کی تعمیل میں احباب کرام کی خدمت میں عرض کیا جا چکا ہے کہ اپنے مکانات کی تعمیر جلد کریں۔ جن احباب نے تا حال اطلاع نہیں بھجوائی۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ مہربانی فرما کر جلد تر اطلاع دیں۔ کہ وہ کب تک مکان کی تعمیر شروع کریں گے۔ تا تعمیر مکان کے لئے انہیں روپیہ ادا کرنے کے متعلق غور ہو سکے۔ جن حصہ داران نے اپریل ۱۹۴۰ء تک کسی وجہ سے مکان نہ بنانا ہو۔ وہ اس کے متعلق جلد تر اطلاع دیں۔ سیکرٹری دارالانوار کمیٹی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات اور واقعات

ریاستوں میں سول نافرمانی کی تحریک کا التواء

بمبئی سے ۴ جون کو گاندھی جی نے ریاستی ستیہ آگرہ کی تحریک کے متعلق ایک بیان جاری کیا ہے۔ جو ریاست ٹراونکور کے سلسلہ میں ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ریاستوں میں سول نافرمانی کی تحریک کو غیر معین عرصہ کے لئے بند کر دیا جائے۔ اور ریاستی کانگرسیوں کو چاہیئے۔ کہ حکام کے ساتھ گفت و شنید کے ذریعہ باعزت سمجھوتہ کی صورت پیدا کریں۔ جو لوگ سول نافرمانی کرنے کی وجہ سے جیلوں میں ہیں۔ ان کے متعلق کوئی تشویش نہیں ہونی چاہیئے۔ اور نہ ہی ایسی تکالیف سے ستیہ آگرہیوں کو دل شکستہ ہونا چاہیئے۔ اگر موقعہ ہو تو کانگرسیوں کو چاہیئے کہ اپنے فوری مطالبات میں بھی کمی کر دیں۔ تا منزل مقصود کی طرف رفتار میں ترقی ہو سکے۔ اجتماعی سول نافرمانی سے پہلے ستیہ آگرہیوں کو تعمیری پروگرام پر عمل کر کے یہ ثابت کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اس کے اہل ہیں۔ راجکوٹ میں مجھے جو تجربات حاصل ہوئے ہیں ان کی بناء پر میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ ٹراونکور میں سول نافرمانی کا التواء بہت ہی صحیح قدم تھا۔ نیز یہ کہ ٹراونکور کے وزیر اعظم سرسی پی راما سوامی مدلیار کے خلاف الزامات واپس لے لینا ہی کافی نہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ ان کے احترام کا جذبہ بھی اپنے دلوں میں پیدا کرنا ضروری ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہاں سول نافرمانی کے التواء سے تشدد اور سختی زیادہ ہو گئی ہے۔ لیکن یہ التواء سختی سے بچنے کے لئے نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ اس لئے کہ لوگ تشدد پر نہ آتر آئیں اور انسانی فطرت میں حیوانیت نہ پیدا ہو جائے۔ ایک مقصد اس التوا کا یہ بھی تھا کہ لوگوں کو اہنسا کی اچھی تعلیم دی جائے۔ اور حکام کے ساتھ مفاہمت کا رستہ صاف ہو۔

میں نے جو کچھ کہا ہے۔ یہ اس روشنی کے ماتحت کہا ہے جو مجھے میرے ضمیر کی طرف سے حاصل ہوئی ہے۔ اگر یہ رہنمائی مجھے حاصل نہ ہوتی۔ تو میں یقین کے ساتھ سول نافرمانی کے التواء کا مشورہ نہ دیتا۔ ستیہ آگرہی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ باعزت سمجھوتہ کی راہ تلاش کرے۔ اور میرا اصول تو ہمیشہ یہی رہا ہے۔ بلکہ میں تو اگر کل کے متعلق فیصلہ نہ ہو سکے تو جزو کے متعلق بھی کر لیا کرتا ہوں۔

میں نے یہ بھی محسوس کیا ہے کہ والئی ریاست اوندھ کے سوا کوئی بھی ایسا نہیں جو اپنے اختیارات سے رعایا کے حق میں دست برداری پر آمادہ ہو۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پیرا ماؤنٹ پاور کیا چاہتی ہے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ ریاستوں میں کافی بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ لیکن ہمارے سامنے جو عظیم الشان مقصد ہے اس کے لئے یہ کافی نہیں۔ اگر تمام ریاستوں میں آئینی حکومت قائم ہو جائے۔ تو میں اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کرنے کو تیار ہوں۔ لیکن جو حکومت ہمیں بغیر قربانی کے ملے گی، وہ محض کاغذی ہو گی۔ اور اس کی کوئی قیمت نہیں ہو گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ریاستوں میں ذمہ وار حکومت لینے کے لئے تاحال فضا ساز گار نہیں۔ اس کے لئے موزوں تربیت درکار ہے۔ اس لئے مجھ سے یہ امید نہیں رکھنی چاہیئے۔ کہ میں مستقبل قریب میں ستیہ آگرہ کا مشورہ دونگا۔ کیونکہ فی الحال نہ تو تمام لوگ اس کے لئے تربیت یافتہ ہیں۔ اور نہ ان میں ڈسپلن ہے۔ میرے نزدیک یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ ستیہ آگرہ سے پیشتر لوگ آزمائش میں سے گزریں۔ میں کوئی اور پروگرام نہیں جانتا سوائے اس کے جو میں نے ۱۹۲۰ء میں پیش کیا تھا۔ اگر لوگ اس پر عمل نہیں کریں گے تو میں سمجھوں گا کہ انہیں اہنسا پر اعتماد نہیں، یا موجودہ قیادت کو وہ صحیح نہیں سمجھتے۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں، کہ میں نے آج تک جو تحریکات چلائیں۔ ان میں خامیاں تھیں۔ لیکن جب کبھی مجھے احساس ہوا کہ میں نے غلطی کی ہے۔ میں نے قدم پیچھے ہٹانے سے کبھی تامل نہیں کیا۔

صدر کانگرس کا والیانِ ریاست کو انتباہ

۴ جون کو بمبئی میں ایک طرف تو گاندھی جی نے مذکورہ بالا بیان ریاستی تحریک کے متعلق دیا۔ اور اسی روز صدر کانگرس بابو راجندر پرشاد صاحب نے بمبئی میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ والیان ریاست کو اچھی طرح سن لینا چاہیئے، کہ اگر انہوں نے موجودہ مطلق العنانی اور سخت گیری کو ترک نہ کیا۔ اور عوام کی طرف سے ذمہ وار حکومت کے حصول کا جو مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے مناسب حال اپنے رویہ میں تبدیلی نہ کی۔ تو کانگرس بھی اپنی موجودہ پالیسی کو بدل دے گی۔ اور آزادی کے لئے جدوجہد کرنے والے ریاستی باشندوں کی مدد پوری سرگرمی سے کرے گی۔ یورپ میں جنگ کے امکانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس جنگ کے خلاف ہے۔ اور اس سلسلہ میں اس نے جو ریزولیوشن پاس کیا ہوا ہے۔ اسے عملی صورت دینے کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کرے گی۔

کانگرس کے اندرونی اختلافات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ اتنی بڑی جماعت میں ایسے مناقشات کا رونما ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ اور اس سے کسی کو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ یہ اختلاف بڑھ کر نظام کو درہم برہم نہ کر سکے۔

حیدر آباد میں ستیہ آگرہ کی تحریک اور مسلمان

۴ جون کو رات کے نو بجے مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ مجلس اتحاد ملت کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ حاضری قریباً دس ہزار تھی۔ مولوی ظفر علی خانصاحب اور بعض دوسرے لیڈروں کی تقریروں کے بعد ایک قرارداد اس مضمون کی پاس کی گئی کہ آریوں، مہاسبھائیوں اور کانگرسیوں نے حیدر آباد کے خلاف جو متحدہ شورش جاری کر رکھی ہے، وہ ایسی نازک صورت اختیار کر چکی ہے۔ کہ اب اسے روکنا ضروری ہے۔ اور اگر یکم جولائی تک یہ فتنہ انگیزی بند نہ کی گئی۔ تو مسلمانوں کی طرف سے جوابی تحریک اور اقدام شروع کر دیا جائے گا۔ اور مجلس اتحاد ملت اس کا مرزون پروگرام مسلمانوں کے سامنے رکھے گی۔ نیز یہ فیصلہ کیا گیا، کہ ۲۳ جون بروز جمعہ کو تمام مسلمان "یوم نظام" منائیں۔ اور مندرجہ بالا قرار دادیں منظور کریں۔ مولوی ظفر علی صاحب صدر نیلی پوش ان ہند کی طرف سے سر اکبر حیدری کو تار ارسال کیا گیا۔ جس میں ہندوؤں کی تخریبی سرگرمیوں کا تدبر اور استقامت کے ساتھ مقابلہ کرنے پر ان کو مبارکباد دی گئی۔ اور مشورہ دیا گیا۔ کہ جب تک آریوں کی یہ تحریک بند ہو کر فضا پر سکون نہ ہو جائے اصلاحات کا اعلان ملتوی رکھا جائے۔

دوسری طرف آریہ سماجی لیڈروں کی طرف سے بھی بڑے بڑے دعوے کئے جا رہے ہیں اور کہا جا رہا ہے، کہ وہ بغیر کامیابی کے اس تحریک کو بند نہیں کریں گے۔ اگر وہ خود کامیاب نہ ہو سکے تو آئندہ نسلیں بھی اسوقت تک اسے جاری رکھیں گی جب تک کہ کامیاب نہ ہو جائیں اور اگر مسلمانوں کی طرف سے بھی کوئی مخالفانہ اقدام کیا گیا۔ تو گو یہ تو نہیں کیا جا سکتا۔ کہ نظام گورنمنٹ کو اس سے نقصان پہنچے گا یا فائدہ۔ لیکن اس میں شک نہیں۔ کہ ہندوستان کی فضا اس سے ضرور خطرناک طور پر مکدر ہو جائیگی۔

542

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ملک معظم و ملکہ معظمہ کا سفر کینیڈا

مئی کے شروع میں انگلستان کے ملک معظم مع اپنی ملکہ کے کینیڈا کی سیاحت کے لئے گئے تھے۔ اس سفر کے دلچسپ انتظامات کی تفصیل اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ جس کا ملخص احباب کی آگاہی کے لئے درج کیا جاتا ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ زندہ قومیں اپنے قومی بزرگوں کے آرام و آسائش کا کس قدر خیال رکھتی ہیں۔

پہلے یہ تجویز تھی کہ یہ سفر ایک برطانوی جنگی جہاز پر کیا جائے۔ لیکن بعد میں یہ پروگرام بدل دیا گیا اور ایک کینیڈین جہاز ران کمپنی کا جہاز "امپریس آف آسٹریلیا" کرایہ پر لیا گیا۔ جس کا کرایہ صرف آٹھ روز کے لئے دس ہزار پاؤنڈ دیا گیا۔ جہاز کی آرائش و زیبائش اور زیب و زینت کے لئے حکومت برطانیہ نے دس ہزار پاؤنڈ مزید خرچ کیا۔ سفر سے قبل تقریباً پانسو رنگ ساز اسے پورا ہفتہ رنگ کرنے میں لگے رہے۔ جس پر قریباً ایک ہزار گیلن مختلف رنگوں کے صرف ہوئے تازہ رنگے ہوئے کمروں میں چونکہ رنگ کی بو ہوتی ہے۔ اس لئے اسے دور کرنے کے لئے بالٹیوں میں پیاز کاٹ کر پانی میں ڈال دیا گیا۔ کیونکہ پانی میں پڑے پیاز کی بو رنگ کی بو کو دور کر دیتی ہے۔ اس غرض کے لئے سینکڑوں ٹن پیاز صرف ہوا۔ جہاز کے عملہ کے ہر رکن کے متعلق پوری پوری تحقیقات کی گئی۔ اور ہر ایک سے ایک فارم پر دستخط کرائے گئے۔ ان کے علاوہ کوئی غیر شخص جہاز میں نہ تھا جہاز کے دارالطعام کو خاص طور پر سجایا گیا تھا۔ اور شاہی محل سے کرسیاں لاکر اس میں رکھی گئیں۔ کھانے پینے کا سامان سات سو فہرستوں پر مشتمل تھا جس کا نوسو آدمیوں کو ٹھیکہ دیا گیا۔ ہر چیز کے نمونے ٹھیکیداروں کے سپرد کئے گئے۔ اور اشیاء ان کے مطابق مہیا ہونی لازمی تھیں۔ چنانچہ دوردراز سے یہ اشیاء مہیا ہوتی رہیں۔ ایک سو گیلن دودھ ابلا ہوا بوتلوں میں بند کرکے جہاز میں رکھ دیا گیا تھا۔ شراب کے دو ماہرین بھی اس قافلہ کے ساتھ تھے اور شاہی دستر خوان پر جلنے والی ہر بوتل کو پہلے چکھ لیتے تھے۔ اسی طرح کھانے کے متعلق بھی بہت احتیاط برتی جاتی تھی۔ اس جہاز میں کئی سو مسافروں کی جگہ ہے۔ لیکن اس قافلہ میں صرف چالیس افراد ہیں۔ جن میں نوکر چاکر پولیس افسر اور دفتر خارجہ کے بعض رکن بھی شامل ہیں۔ تفریح کے لئے سینما کا مکمل سامان اور اعلیٰ درجہ کی فلمیں جہاز میں ساتھ تھیں۔

ہٹلر اور قیام امن

۱۴ جون کو برلن میں فوجی پنشنروں کا ایک عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جس میں ہٹلر نے بھی تقریر کی۔ اس تقریر کا قبل از وقت کوئی اعلان نہ تھا۔ اور اس لحاظ سے گویا یہ خلاف توقع تھی۔ اس میں ہٹلر نے کہا۔ کہ یہ بات بالکل صحیح ہے کہ برطانیہ اور فرانس کا منشاء یہی ہے۔ کہ جرمنی کو ایک حلقہ میں محصور کر دیا جائے۔ اور اس کے بعد اس کی تجارت اور اقتصادیات کو تباہ کیا جائے۔ یہی پالیسی ہے جس پر وہ ان دنوں چل رہے ہیں۔ اور ان کی سب چالوں کی غرض و غایت یہی ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو۔ جرمنی کو نیچا دکھایا جائے۔ برعکس اس کے ہم کسی سے نہ لڑنا چاہتے ہیں۔ اور نہ نیچا دکھانا۔ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ تمام دنیا میں امن قائم ہو۔ اور اسی لئے ہم اپنی طاقت کو زیادہ سے زیادہ کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔ گزشتہ جنگ عظیم کے موجبات بھی دراصل ایسے ہی تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی اور مشرق قریب کی اسلامی حکومتیں

عربی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ کے ساتھ ترکی کے معاہدہ اور فرانس کے ساتھ معاہدہ کے امکانات نے مشرق قریب کے متعلق نازیوں کو بہت چوکس کر دیا ہے۔ اور فلسطین و شام میں جرمن ایجنٹ نہایت مستعدی کے ساتھ مصروف عمل ہیں۔ یہاں تک بیان کیا جاتا ہے کہ ہٹلر اور مفتی اعظم کے مابین ایک معاہدہ قرار پا چکا ہے جس کی ایک اہم شرط یہ ہے۔ کہ فلسطین و شام کو ملا کر ایک متحدہ حکومت قائم کی جائے گی۔ اور مفتی اعظم کو اس کا افسر اعلیٰ بنا دیا جائے گا۔ مفتی اعظم کا ایک خاص نمائندہ برلن میں موجود ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ جمہوریتوں کی طرف سے مشرق قریب بالخصوص مصر میں اس بات کا شدید پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ کہ جرمنی مصر پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اس سے کچھ عرصہ تو مصر میں بہت اضطراب رہا۔ لیکن اب اس کے ذمہ دار حلقوں پر اس حقیقت کا اظہار ہو چکا ہے۔ کہ یہ سب مخالفانہ پروپیگنڈا کی کرشمہ سازیاں ہیں۔ اصلیت کچھ نہیں۔ حکومت مصر و جرمنی میں اس سلسلہ میں نامہ و پیام بھی ہوا تھا۔ جس نے حقیقت حال کو منکشف کر دیا۔

جرمنی اور روس

روسی افواج کے سابق جرنیل ڈیلوجی کرڈل نے امریکہ کے اخبارات میں ایک مضمون شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ روس کے ڈکٹیٹر سٹالن کی یہ دیرینہ خواہش ہے کہ ہٹلر کے ساتھ اس کا مساوی شرائط پر سمجھوتہ ہو جائے۔ چنانچہ گزشتہ چھ سال سے اس کی بین الاقوامی پالیسی کا نقطہ مرکزیہ یہی خواہش رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۹۳۳ء میں ایک اس قسم کا معاہدہ قرار بھی پا گیا تھا۔ اور سٹالن نے اپنے ساتھیوں کے سامنے اس کا اظہار بھی کر دیا تھا۔ لیکن کسی وجہ سے ہٹلر نے یہ ارادہ ترک کر دیا۔ اس کے بعد بھی سٹالن کی مسلسل یہ کوشش رہی ہے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ اب بھی اس کا ایک لیفٹیننٹ برلن میں موجود ہے۔ ہٹلر نے ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء کو برلن نازی پارٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ وہ اٹلی اور روس کی مدد سے برطانیہ کو تباہ کر دے گا۔ ہندوستان روس کے حوالے کر دے گا۔ اور افریقہ کی برطانوی نوآبادیاں اٹلی کے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ اب بھی اس کی یہی سکیم ہے جس کا اظہار وہ نو سال قبل کر چکا ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ ہی برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں تو یہاں تک بھی کہا جاتا ہے کہ جرمنی کے دفتر خارجہ نے ایک ایسی سکیم تیار کر رکھی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ آہستہ آہستہ اٹلی کو بھی جرمن امپائر میں جذب کر لیا جائے۔ اور اس مقصد کے پیش نظر یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ممکن ہے۔ وہ روس کے ساتھ صلح کر لے۔ موسیو مولوٹوف کی تقریر میں بھی جرمنی اور اس کے ڈکٹیٹر کے متعلق جن جذبات کا اظہار کیا گیا ہے ان کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ ان دونوں ممالک میں اگر کوئی معاہدہ ہو جائے تو بعید نہیں۔ روسی وزیر خارجہ موسیو لیٹوینوف کے استعفیٰ کی بھی دراصل یہی وجہ بیان کی جاتی ہے کہ ایسے معاملات میں سٹالن براہ راست مداخلت کرتا تھا۔ اور اس کا رجحان جرمنی کی طرف تھا۔ اس عہدہ پر وہ دراصل نیشن لیگ کا حامی تھا۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ سولہ پھولوں کا مجموعہ گلزار سینٹ فلاور استعمال کیا کریں۔ منیجر

وصیت نمبر ۵۳۸۷

منکہ غلام محمد ولد حافظ سعید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ ریلوے ڈرائیور عمر ۷۸ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۳۸ء ساکن نیروبی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ واقع برلب سڑک سرکاری محلہ ڈھولے وال جٹاں شہر لدھیانہ جس کا حدود اربعہ یہ ہے۔ شمال میں سڑک شارع عام سرکار دولت مدار مشرق میں مکان مولوی کریم بخش صاحب جنوب میں مکان ڈاکٹر مولا بخش صاحب اور مغرب میں مکان عبد اللہ جٹ صاحب اس مکان کی قیمت اندازاً مبلغ چھ ہزار روپے یا تقریباً نو ہزار شلنگ ہے اس کے علاوہ ایک اور مکان پختہ واقع برلب نارمن روڈ شہر نیروبی جس کا پلاٹ نمبر ۱۵۸۷ ہے۔ اس کی قیمت تقریباً تیرہ ہزار شلنگ ہے۔ اس کے علاوہ ایک مکان پختہ واقعہ برلب کینیال روڈ شہر نیروبی جس کا پلاٹ نمبر ۱۵۶۵ ہے۔ اس کی قیمت تقریباً ۱۷۰۰۰/- شلنگ ہے۔ اور ایک اور پختہ مکان واقع برلب کینیال روڈ شہر نیروبی جس کا پلاٹ نمبر ۲۲۳۵ ہے۔ اس کی قیمت تقریباً ۱۲۰۰۰/- شلنگ ہے۔ ان چاروں مکانوں کی قیمت تقریباً ۵۱۰۰۰/- شلنگ ہے۔ اس کے علاوہ میرے پاس ۶۰۰/- شلنگ نقد موجود ہے۔ مندرجہ بالا تمام جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان میرے بعد ہوگی۔ میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں۔ کہ اگر کسی اور ذریعہ سے میری آمدنی میں اضافہ ہوگیا۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کو تا زیست ادا کرتا رہوں گا۔ العبد۔ غلام محمد ولد سعید احمد نیروبی۔ گواہ شد محمد امین احمدی پسر کلاں موصی گواہ شد محمد یوسف پسر موصی گواہ شد محمد لطیف پسر موصی گواہ شد محمد افضل خان پسر موصی گواہ شد محمد اکرم خان غوری سکرٹری وصایا نیروبی پوسٹ بکس نمبر ۶۲۲

ضرورت رشتہ

ایک مخلص تعلیم یافتہ نوجوان جو سید قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور انٹرنس پاس ہیں ایک نہایت ہی اچھی ملازمت پر فائز تھے۔ لیکن قبول احمدیت کے باعث اسے کھو چکے ہیں۔ اور اب تحریک جدید کے اس مطالبہ کے ماتحت کہ کوئی احمدی بیکار نہ رہے۔ ایک معمولی روزگار اختیار کر چکے ہیں۔ ان کے لئے رشتہ درکار ہے۔ ان کی اپنی زمین بھی ضلع راولپنڈی میں ہے ذات کا کوئی سوال نہیں تمام خط و کتابت بنام شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم متصل مسجد احمدیہ لائل پور ہو۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس شے کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے: ایک شیشی چھ سات سیر خون آپکے جسم میں اضافہ کردے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کرکے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے ۲/ نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دوا خانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ :- **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

قادیان میں ایک نہایت باموقع مکان رہن ملتا ہے

اسوقت قادیان کے محلہ دارالفضل میں برلب سڑک کلاں ایک نہایت باموقعہ مکان رہن ملتا ہے۔ رقبہ مکان قریباً ایک کنال ہے جس میں دو عدد دوکانیں بنی ہوئی ہیں۔ اور باقی زنانہ حصہ ہے۔ جس میں سب ضروریات مہیا ہیں۔ اور سارا مکان پختہ بنا ہوا ہے۔ جس پر قریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ لاگت آئی تھی۔ مالک مکان ایک ضرورت کی وجہ سے ایک ہزار روپے میں رہن رکھنا چاہتے ہیں۔ جس کا وہ قانونی طور پر قبضہ دیدینگے۔ اور اگر الٹی کے استعمال پر رہنے دیا جائے۔ تو بطور کرایہ دار سات آٹھ روپے ماہوار تک کرایہ ادا کرنے کو تیار ہیں۔ خواہشمند احباب خاکسار کے ذریعہ فیصلہ فرمالیں :-

خاکسار **مرزا بشیر احمد قادیان**

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۵- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ احمد دین۔ چراغ دین۔ برکت پسران فتح الدین ذات ترکھان سکنہ گوپی پور تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم یکم اگست ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۳۹ء (دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

استقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گرجاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہوکر فوت ہوجاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے ہیضہ۔ درد پسلی یا نمونیہ۔ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہوجانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور استقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کردیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریض کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱؎ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر **حکیم نظام جان** شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۴ جون - ملک معظم اور ملکہ معظمہ مشرقی کینیڈا کی سیاحت میں مصروف ہیں۔ ۸ جون کو آپ سرحد امریکہ میں داخل ہونگے۔

پیرس ۴ جون - اسکندرونہ کو ترکی کے حوالہ کر دینے کا مسئلہ اصولی طور پر طے ہو گیا ہے۔ فوجوں کو نقل و حرکت۔ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ اور شہر کو خالی کرنے کا طریقہ وغیرہ تفاصیل تا حال طے نہیں ہوئیں۔

شملہ ۴ جون - کونسل آف سٹیٹ کا آئندہ سیشن ۲ ستمبر سے شملہ میں منعقد ہوگا۔ اور اس ماہ کے آخر تک جاری رہے گا۔

پٹنہ ۴ جون - بہار اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کا امیدوار ۱۴۰۰ ووٹوں کی کثرت سے کامیاب ہوا۔

روما ۴ جون - ایک اطلاع مظہر ہے کہ البانیہ میں آئندہ طریق حکومت فسطائی ہوگا۔ فوج اور غیر ملکی امور اٹلی کے ہاتھ میں ہونگے۔ آج شاہ اٹلی نے البانیہ کے ایک وفد کو شرف ملاقات بخشا اور نئے آئین کی ایک کاپی اسے دی۔

کیپ ٹاؤن ۴ جون - یونین گورنمنٹ کی اسمبلی میں ایشیاٹک بل کی تیسری خواندگی بھی پاس ہو گئی۔

روما ۴ جون - اطالوی حکومت نے ایک قانون پاس کیا ہے جس کے رو سے یہودی اور غیر یہودی پیشہ ور لوگوں کی باہم میل ملاقات اور رسم و راہ کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

ہوانا ۴ جون - یہودی پناہ گزینوں کا ایک جہاز یہاں پہنچا۔ اور کیوبا میں اترنے کی اجازت چاہی۔ لیکن صدر نے اس کی اجازت نہیں دی۔ اور جہاز کو حکم دیا۔ کہ انہیں فوراً یہاں سے لے جاؤ۔

کلکتہ ۴ جون - علماء کی کانفرنس کا آج دوسرا دن تھا۔ مسلمان کثیر تعداد میں جمع ہو کر مسلم لیگ زندہ باد وغیرہ کے نعرے لگانے لگے۔ انہیں خاموش کرانے کی تمام کوششیں بے اثر ثابت ہوئیں۔ آخر پولیس نے جلسہ منتشر کر کے ہال خالی کرا دیا۔

بڑودہ ۴ جون - میونسپل انتخابات کے موقعہ پر ہندوؤں اور مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ جس میں قریباً ۲۲ اشخاص زخمی ہوئے۔ فوج نے آکر حالات پر قابو پایا۔

نیو یارک ۳ جون - نیویارک ٹائمز کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ لیما (پیرو) میں ایک پانچ سالہ لڑکی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ زچہ اور بچہ دونو کی صحت اچھی ہے۔ ڈاکٹروں کا بیان ہے کہ دنیا میں آج تک اتنی چھوٹی عمر میں کسی لڑکی کے ہاں بچہ پیدا نہیں ہوا۔ اس لئے والدین کا خیال ہے۔ کہ لڑکی پر کسی بھوت پریت کا سایہ ہے۔

لنڈن ۳ جون - گذشتہ شب برکن ہیڈ کے قریب تھیٹس نامی برطانوی آبدوز کشتی ڈوب گئی۔ طوفان کی شدت نے اس کی امداد کرنے والوں کی کوئی کوشش کامیاب نہ ہونے دی۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اس حادثہ میں ۹۹ جانیں ضائع ہوئیں۔ اور صرف چار زندہ بچ سکے۔

لاہور ۳ جون - قصبہ بگووال میں ایک ہندو کو کسی بد باطن پجاری نے بتایا۔ کہ اگر وہ کسی زندہ انسان کو لکشمی دیوی کی نذر کرے۔ تو وہ بہت جلد دولتمند بن جائے گا۔ اس نے اپنی جوان بہن سے کوئی بچہ مہیا کرنے کو کہا۔ اور وہ ننگ انسانیت عورت ایک ہمسایہ ڈاکٹر کا دو سالہ لڑکا اٹھا لائی۔ اور اس پاجی نے ضروری رسوم ادا کرنے کے بعد اس کا سر تن سے جدا کر کے صحن میں دفن کر دیا جہاں سے پولیس نے لاش کو برآمد کر لیا ہے۔

علی گڑھ ۲ جون - آنریبل سر شاہ محمد سلیمان جج فیڈرل کورٹ چونکہ انگلستان جا رہے ہیں۔ اس لئے آپ کی جگہ خان بہادر محمد عبید الرحمٰن خان شیروانی۔ ایم۔ ایل۔ اے مسلم یونیورسٹی کے قائم مقام وائس چانسلر ہونگے۔ پہلے آپ خزانچی ہیں۔

رنگون ۴ جون - بنک آف چائنا نے اپنا پچاس ہزار اونس سونا ایک برطانوی بنک کی رنگون برانچ میں ہوائی جہاز کے ذریعہ پہنچا دیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ ابھی اور سونا چین سے آئے گا۔

لنڈن ۳ جون - چینیوں کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ جاپان کے ساتھ مئی کے مہینہ میں دس بار تصادم ہوئے جن میں ۵۱ ہزار جاپانی ہلاک ہو گئے۔ ۱۵۸۷۰ رائفلیں ۱۷۳ مشین گنیں۔ ۶۸۰ ہزار کارتوس اور ۲۷۳ مسلح کاریں بھی چینیوں کے قبضہ میں آئیں۔

دہلی ۴ جون - شولاپور میں حیدرآباد کے آریہ نوجوانوں کے لئے ایک ڈی اے وی کالج کھولنے کی تجویز ہے جسے کالج کمیٹی لاہور نے دو لاکھ روپیہ دینا منظور کر لیا ہے۔ اگر بمبئی گورنمنٹ نے اجازت دی۔ تو یہ کالج کھولا جائے گا۔

استنبول ۴ جون - معلوم ہوا ہے کہ جمہوریہ سپین کی مدد کرنے والے جو روسی جنرل فرینکو نے قید کر رکھے تھے۔ انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔ اور وہ اپنے ملک کو جاتے ہوئے یہاں آئے ہیں۔

جبل پور ۴ جون - مہاکوشل ہندو کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے ویر ساورکر نے ایک تقریر کی جس میں کہا۔ کہ ہندوؤں کا جھنڈا اس ملک میں ۷ ہزار سال سے لہرا رہا ہے گو اس کا کپڑا پھٹ گیا ہے مگر اس کے پیچھے جو سپرٹ کام کر رہی ہے وہ زندہ ہے۔

لنڈن ۴ جون - جرمن گورنمنٹ کے بلڈنگ انسپکٹر جنرل نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۱۹۵۰ء تک برلن میں چار لاکھ نئے مکانات تعمیر ہو جائیں گے۔

لاہور ۴ جون - ہفتہ وار اخبار رضاکار کو پنجاب گورنمنٹ نے پانصد روپیہ کی ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ اس نے لکھنؤ کی تبرا ایجی ٹیشن کی تائید میں ایک قابل اعتراض مضمون لکھا تھا۔

جالندھر ۴ جون - مشہور سوشلسٹ لیڈر ماسٹر موتا سنگھ کے وارنٹ گرفتاری جاری ہو گئے ہیں۔ جس کی بنا ان کی ایک قابل اعتراض تقریر ہے آپ پنجاب میں فارورڈ بلاک قائم کر رہے ہیں۔

امرتسر ۴ جون - لائل پور میں گندم حاضر ۲/۴/۳ ہے۔ جڑانوالہ میں خالص گھی -/-/۳۷ بنولہ ۲/۴/۶ نخود ۳/۶/۳ گڑ -/۸/۷ و ۷/۱۲ شکر -/۸/۸ اور -/۱۲/۸ ہے۔ دہلی میں سونا پانسہ -/۱۵/۳۷ اور چاندی ولایتی -/۱/۵۳

چار سدہ ۴ جون - ایک سرخپوش جرنیل کو کسی نے اسکے گاؤں میں گولی سے۔

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھیئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یو۔پی اور صوبہ سرحد میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ

ہے جو گورنمنٹ رجسٹرڈ بھی ہے اور ایڈڈ بھی ہر مذہب و ملت کے تقریباً تیس طلبا اس منظور شدہ درسگاہ میں تعلیم پا رہے ہیں فیس ماہوار لیجاتی ہے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے مینیجر

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی